42334 ۔ اس نے قسم کھائی کہ راز ظاہر نہیں کرے گی لیکن بھول کر راز ظاہر کر دیا

سوال

میری بیوی نے قسم کھائی کہ وہ اپنے سہیلی کے مابین راز کو ظاہر نہیں کرے گی، لیکن اس نے بھول کر اس راز کو ظاہر کردیا، حالانکہ اس نے ظاہر نہ کرنے کی قسم اٹھائی تھی، تو کیا اس پر کفارہ واجب آتا ہے، یا کہ بھول عذر شمار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کی بیوی شکریہ کی مستحق ہے کہ اس نے اس امانت اور راز کو ظاہر نہ کرنے حرص رکھی اور کوشش کی، اور اس کا بھول کر راز کو ظاہر کرنے میں کوئی کفارہ نہیں، کیونکہ کفارہ کے وجوب کے لیے تین شروط کا ہونا ضروری ہے:

پہلی شرط:

قسم کسی ایسے امر پر ہو جس کا انعقاد مستقبل میں ممکن ہو.

دوسری شرط"

قسم اپنے اختیار سے اٹھائے نہ کہ جبرا.

تیسری شرط:

قسم توڑنا، وہ اس طرح کہ اختیار اور قسم کی یاد دہانی کی حالت میں اس کام کو سرانجام دے جسے نہ کرنے پر قسم اٹھائی تھی، لہذا اگر اس نے جبرا یا بھول کر یا جہالت کی حالت میں قسم توڑ دی تو اس پر کفارہ نہیں ہے.

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اے ہمارے رب اگر بھول جائیں یا ہم سے غلطی اور خطاء ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا البقرة (286).

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا: یقینا میں نے ایسا کردیا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے:

" یقینا اللہ عزوجل نے میری امت سے خطاء اور بھول چوك اور جس پر انہیں مجبور کر دیا جائے معاف کردیا ہے"

اسے ابن ماجہ رحمہ اللہ نے سنن ابن ماجۃ کتاب الطلاق حدیث نمبر (2043) میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (1662 - 1664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .